# زیبرا کھانے کا حکم

**مجیب:** ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-3147

**تاریخ اجراء:** 29 ربیع الاول 1446ھ / 04 اکتوبر 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا زیبرا کھانا حلال ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

زیبرا، جسے گورخر، حمار وحشی اور جنگلی گدھا بھی کہا جاتا ہے، اسے کھانا، حلال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے اس کے کھانے کو حلال قرار دیا ہے۔

چنانچہ صحیح بخاری میں ہے "عن أبي قتادة رضي الله عنه: أنه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم، حتى إذا كان ببعض طريق مكة، تخلف مع أصحاب له محرمين، وهو غير محرم، فرأى حمارا وحشيا، فاستوى على فرسه، فسأل أصحابه أن يناولوه سوطه، فأبوا، فسألهم رمحه فأبوا، فأخذه، ثم شد على الحمار، فقتله، فأكل منه بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، وأبى بعض، فلما أدركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم سألوه عن ذلك، قال: «إنما هي طعمة أطعمكموها الله»، وعن زيد بن أسلم، عن عطاء بن يسار، عن أبي قتادة: في الحمار الوحشي، مثل حديث أبي النضر قال: هل معكم من لحمه شيء؟" ترجمہ: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ یہ (صلح حدیبیہ کے موقع پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، تو مکہ کے راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند اصحاب کے ساتھ جو احرام باندھے ہوئے تھے، لشکر سے پیچھے رہ گئے۔ خود قتادہ رضی اللہ عنہ نے ابھی احرام نہیں باندھا تھا۔ پھر انہوں نے ایک حمار وحشی (گورخر) دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سیدھے سوار ہو گئے، اس کے بعد انہوں نے اپنے ساتھیوں سے (جو احرام باندھے ہوئے تھے) کہا کہ کوڑا اٹھا دیں، انہوں نے اس سے انکار کیا، پھر انہوں نے اپنا نیزہ مانگا، اس کے دینے سے بھی انہوں نے انکار کیا، آخر انہوں نے خود اسے اٹھایا اور حمار وحشی پر جھپٹ پڑے اور

اسے مار لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے بعض نے تو اس حمار وحشی کا گوشت کھایا اور بعض نے اس کے کھانے سے انکار کیا۔ پھر جب یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو اس کے متعلق مسئلہ پوچھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو ایک کھانے کی چیز تھی جو اللہ نے تمہیں کھلائی۔ اور زید بن اسلم سے روایت ہے، ان سے عطاء بن یسار نے بیان کیا اور ان سے ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے گورخر کے متعلق ابو النضر کی حدیث کی طرح ہی روایت بیان کی (البتہ اس روایت میں یہ زائد ہے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس کا کچھ بچا ہوا گوشت ابھی تمہارے پاس موجود ہے؟ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 2914، ج4، ص40، دار طوق النجاۃ)

المبسوط للسرخسی میں ہے "وقد صح في الأثر أن النبي صلى الله عليه وسلم أباح تناول الحمار الوحشي" ترجمہ: صحیح اثر میں موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمار وحشی (گورخر) کا کھانا مباح قرار دیا۔ (المبسوط للسرخسی، ج11، ص233، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جنگلی گدھا جسے گورخر کہتے ہیں حلال ہے۔" (بہار شریعت، ج3، حصہ 15، ص324، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net